

غیر پس محفل میں بوسے جام کے      ہم رہیں یوں تشنہ لب پیغام کے  
 خستگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ      ہتھکنڈے میں چرخ نیلی فام کے  
 خط لکھیں گے گر حہ مطلب کچھ نہ ہو      ہم تو عاشق ہیں تمہارے نام کے  
 رات پی زمزم پہ مے اور صبح دم      دھوئے دھبے جامہ احرام کے  
 دل کو آنکھوں نے پھنسا یا کیا مگر      یہ بھی حلقے ہیں تمہارے دام کے  
 شاہ کی ہے غسلِ صحت کی خبر      دیکھیے کب دن پھرں جام کے  
 عشق نے غالب نکما کر دیا      ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے

۱۔ شرح : محفل سے مراد محبوب کی محفل ہے اور پیغام سے اشارہ پیغام طلب کی طرف ہے۔ یعنی اے محبوب ! غیر تو تیری محفل میں لب ساغر کے بوسے لے رہے ہیں، گویا جام بھر بھر کر شراب پی رہے ہیں اور ہم پیغام طلب کے لیے بھی تشنہ لب ہیں، یعنی بکاوے کو بھی ترس رہے ہیں۔

۲۔ لغات - خستگی : تباہ حالی، خستہ دلی، بربادی۔

شرح : ہم اپنی بربادی و تباہ حالی کا گلہ تم سے کیا کریں؟ یہ تو نیلے رنگ کے آسمان کی حبیلہ بانیاں، عیاریاں اور مرکاریاں ہیں۔ یعنی ہم پر جو مصیبتیں آئیں، وہ ہماری تقدیر میں تھیں۔ اے محبوب ! تم سے ان کا گلہ کیا ہو سکتا ہے؟

۳۔ شرح : ہم برابر تمہیں خط لکھتے رہیں گے۔ اگر کہنے کے لیے کوئی نئی بات نہ ہو، کیونکہ جو کچھ کہنا تھا، وہ بہت پہلے کہ چکے ہیں۔ ہمیں خط کے مضمون سے کوئی غرض نہیں، صرف یہ چاہتے ہیں کہ تمہارا نام بار بار لکھیں، کیونکہ ہم اسی کے عاشق ہیں۔